SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
March 16, 2017
For immediate release

SECP takes notice of misleading market research reports

ISLAMABAD, March 16: The SECP has taken serious notice of certain stock market research reports that have taken an extremely speculative approach to sensitive matters that remain sub judice. It is inappropriate for research analysts to speculate on how much KSE-100 index is likely to fall or rise based on possible outcomes of court cases.

Such research reports fail to demonstrate the independence, objectivity, and due care expected from research analysts and they have the potential to adversely affect the sentiment of the capital market. The SECP has warned the relevant analysts and directed them to strictly comply with Research Analysts Regulations, 2015, and the Securities Act, 2015. Any further non-compliance shall be dealt with the full force of the law.

Moreover, the SECP chairman has directed the relevant SECP officers to comprehensively review the Research Analysts Regulations, 2015, considering the prevailing market practices and international laws.

ایس ای سی پی نے سٹاک مارکیٹ بارے گمراہ کن ریسرچ رپوٹوں کانوٹس لے لیا

اسلام آباد(۱۶مارچ)سکیورٹیزاینڈایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سٹاک مارکیٹ کے بارے میں پھیلائی جانے والی گمراہ کن ریسرچ رپوٹوں کاسخت نوٹس لیاہے۔ان رپوٹوں میں عدالت میں زیر سماعت معاملات کے بارے میں قیاس آرائیوں پر مبنی رویہ اپنایا گیاہے۔یہ بہت ہی نامناسب ہے کہ ریسرچ کرنے والے اس بارے میں رائے دیں کہ کسی عدالت کے کسی مقدمے کے فیصلہ سے سٹاک مارکیٹ کے انڈیکس میں کتنااضافہ یاکمی ہوسکتی ہے۔

یہ رپوٹیں کسی بھی طرح ریسرچ ماہرین کی آزادی اور معروضیت کا مظہر نہیں ہیں اور ان میں مارکیٹ پر رائے زنی کرتے ہوئے ضروری احتیاط کا بھی خیال نہیں رکھا گیا۔ایسی رپوٹیں سٹاک مارکیٹ پر منفی اثر ڈال سکتی ہیں۔

ایس ای سی پی کی جانب سے مذکورہ تجزیہ نگاروں کو متنبہ کرتے ہوئے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سٹاک مارکیٹ بارے رائے دیتے ہوئے ریسرچ انالسٹ ریگولیشنز 2015 کی تعمیل کریں۔اس حوالے سے قانون کی خلاف ورزی کو قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔

ایس ای سی پی کے چیئر مین نے متعلقہ افسروں کو ہدایت کی ہے وہ موجودہ حالات کے تناظر میں ریسرچ انالسٹ ریگولیشنز کا جائزہ لیں۔